بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے، اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھے گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

خُداوند یسوع مسیح اور خُدا کی یہ خواہش ہے کہ ہم سب اُس کے ہمشکل بنیں، جس طرح پولوسؔ رسول کہتا ہے کہ جیسے میں مسیح کا ہمشکل بنا تم میرے ہمشکل بنو، جیسے میں مسیح کی مانند بنتا ہوں تم بھی بنو۔ اس لیے ہم اس مسیحی زندگی کے سفر میں سیکھ رہے ہیں کہ ہم کس طرح خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں، پہلی بات ہم نے سیکھی تھی کہ ہم خُدا کا کلام پڑھنے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔ دوسری بات ہم نے سیکھی تھی کہ ہم خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔ تیسری بات ہم نے سیکھی تھی کہ ہم خُدا کے کلام کے تعلیم دینے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔

1- ہم منادی کرنے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں

آج ہم سیکھیں گے کہ خُدا کے کلام کی منادی کرنے سے ہم خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔ بائبل مُقدس میں ہم بہت مختلف طریقوں سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔ عبرانیوں کا مصنف کہتا ہے کہ ہم اپنے ہونٹوں کی قربانی دینے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔ اس لیے بائبل مُقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا کس طرح کے پرستاروں کی تلاش میں ہیں۔ کلام میں لکھا ہے کہ خُداوند ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے جو اُس کی پرستش روح اور سچائی سے کرتے ہیں۔ ہم نے یوحنؔا کی انجیل کو لکھنے والا مصنف کہتا ہے کہ اپنے کلام کے وسیلہ سے ان کو پاک صاف کر، کیونکہ تیرا کلام سچائی ہے آج ہم سیکھے گے پولوس سے جو اُن گواہوں کے بادل میں ہمیں گھیرے ہوئے ہیں وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کس طرح خُدا کے کلام کی منادی کرنے سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔

" خُدا اور مسیح یسوع کو جو زندوں اور مردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اُس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کر میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ تو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔ (2 تیمتھیس 4:1-2)

اس لیے آج ہم چوتھی بات سیکھیں گے کہ اُس کے شاگرد اُس کی مانند بنیں، اس لیے ہم خُدا کے کلام کی منادی ہم خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ ہم خُدا کے کلام کی منادی کریں ہمیں یہ جاننا ضروری ہیں کہ خُدا کے کلام کی منادی کیا ہے، ہمارا پیغام کیا ہے۔ اس لیے خُداوند کا بندہ پولوس رسول کہتا ہے کہ ہم نے کیا منادی کرنی ہے یہاں پر خُداوند کا بندہ ایک بہت ہی اہم بات کو بڑے سادہ طریقہ سے ہمیں بتاتا ہے۔

"اب اے بھائیو! میں تمہیں وہی خُوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو، اسی کے وسیلہ سے تم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہوا۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچا دی جو مُجھے پہنچی تھی کی مسیح کتابِ مُقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے مُوا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مُقدس کے مطابق جی اُٹھا۔

(1 کرنتھیوں 15:1-4)"

اس حوالہ میں پولوس رسول اُن کو یاد دلاتا ہے کہ جو خُوشخبری میں نے تمہیں سنائی ہے اگر تم اُس خوشخبری کو یاد نہیں رکھتے تو تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہے۔ اور اُس خوشخبری کے بغیر کوئی بھی نجات کو حاصل نہیں کر سکتا، جیسے پولوس رسول اپنے رومیوں کے خط میں کہتا ہے کہ کوئی اُس پر کیوں ایمان لائے جب تک اُس کے بارے میں سنا نہیں، کوئی کیوں جائے جب تک بھیجا نہ جائے۔ خُداوند کا بندہ کہتا ہے کہ کیا ہی خوشنما ہے اُن کے قدم جو خوشخبری کی بشارت دیتے ہیں۔ اس حوالہ میں خُداوند کا بندہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر ہمارا ایمان خُدا کے کلام کے علاوہ کسی اور چیز پر ہوگا تو ہمارا ایمان بے فائدہ ہے، بے فائدہ یعنی بے قار ہے۔ یہی ہماری منادی ہے کہ مسیح کتابِ مُقدس کے مطابق مُوا اور دفن ہوا اور کتاب مُقدس کے مطابق جی اُٹھا۔

یہ حقیقت ہے بہت سے لوگ اس حقیقت سے منہ پھیرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ پیدا تو ہوا تھا، کچھ کہتے ہیں کہ وہ ایک اچھا اُستاد ہیں، کچھ کہتے ہیں کہ وہ ایک اچھا نبی ہے، کچھ کہتے ہیں کہ وہ ایک تاریخ کا جانا مانا ایک شخص ہیں۔ لیکن پولوس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ مسیح کتابِ مُقدس کے مطابق ہمارے واسطے مُوا، وہ دفن ہوا،

جس کے لیے خُداوند کا وعدہ تھا کہ میں اُسے مُردوں میں سے جلاؤں گا۔ جس طرح پُرانے عہدنامہ میں لکھا گیا ہے کہ میں نے داؤد کے جسم کو سڑنے نہ دیا اسی طرح میں اپنے مَقدس کو بھی سڑنے نہیں دوگا جو خُداوند یسوع مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

ہم دنیا کے بہت سے لوگوں کو دیکھ سکتے ہیں وہ قبروں میں سَڑ گئے، گل گئے، اُن کی ہڈیاں مٹی ہوگئی ہیں جیسا کہ کلام مُقدس میں لکھا ہے کہ انسان خاک ہے اور پھر خاک میں مل جائے گا۔ سو ہم نے پہلی بات کہ منادی کرنی ہے اور دوسری بات کہ اچھے شاگرد ہوتے ہوئے ہمیں ہر وقت تیار رہنا ہے۔ جب بھی ضرورت ہو ہم خُدا کے کلام کو سنائے اور سکھائے۔ اس لیے سننا بہت ضروری ہے، خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنا بہت ضروری ہے، پڑھنا بہت ضروری ہے۔ اور سب سے بڑی بات کہ منادی کرنا ہر ایک مسیحی کا پیشہ نہیں بلکہ بُلاہٹ ہے۔ پیشہ ہم روپے پیسے کے لیے کرتے ہیں لیکن بُلاہٹ ہم اپنے اُس ضمیر کی بات کو سن کر کرتے ہیں جو خُدا کے پاک روح کی طرف سے ہے۔

2- خُداوند کے کلام کی منادی کے لیے ہر وقت تیار رہیں

ہمیں خُدا کا کلام بتاتا ہے کہ خُودگرزی کے بغیر خُدا کے کلام کی منادی کریں، اور اس کے لیے ہر وقت تیار رہیں۔

"پھر خُداوند کے فرشتہ نے فِلِپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزّہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا وزیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہوا واپس جا رہا تھا روح نے فِلِپُّس سے کہا کہ نزدیک جا کو اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فِلِپُّس نے اُس طرف دوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ اُس نے کہا یہ مجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فِلِپُّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔ (رسولوں کے اعمال 8:26-31)

یہاں پر ہمیں ایک منادکا واقع نظر آتا ہے اور وہ مناد فِلِپُّس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مناد سے مراد ہے کہ منادی کرنے والا، اور منادی کرنے والے کا مقصد ہے کہ بشارت دینا، اور بشارت کا مطلب ہے کہ یسوع مسیح کی خُوشخبری۔ جب ہم لوقا کی انجیل میں پڑھتے ہیں کہ جب چرواہے اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے تو اُن پر ایک فرشتہ ظاہر ہوا اُس نے اُن سے کہا کہ "میں تمھیں ایک بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں

"جب فرشتہ فِلِپُّس کے پاس جاتا ہے تو جب فِلِپُّس نے فرشتہ کی آواز سنی تو فرشتہ نے اُسے کہا کہ تو نے اس جگہ جانا ہے تو اُس وقت بھی وہ با

لکل تیارتھا۔خُداوند کا بندہ پولوسؔ رسول ہمیں سکھاتا ہے کہ نصیحت کر،اسی طرح فِلپُّسؔ نے پوچھا کہ جو کچھ تو پڑھ رہا ہے کیا تجھے اُس کی سمجھ بھی ہے۔اور آگے اُس بندے کی خاکساری دیکھے کہ اُس بندہ نے کہا کہ جب تک کوئی ہمیں سکھائیں نہ ہم کیسے سیکھیں گے،

اگر آج کل ایسا ہو تو سب سے پہلے لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو مجھ سے زیادہ پتہ ہے۔اور دوسری بات کہ فِلپُّسؔ اُس کو سکھانے کے لیے تیار تھا۔اگر فِلپُّس تیار نہ ہوتا تو حبشی خوجہ کو کبھی بھی خُدا کے کلام کے بارے میں پتا نہ چلتا۔اس طرح فِلپُّسؔ ہمیں سکھاتا ہے کہ خُداوند کے کلام کو پھیلانے کے لیے ہم ہر وقت چوبیس گھنٹے تیار رہے۔خُداوند ہمیں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کہ سکتا ہے کہ میرے نام کی منادی کر۔

آمین !!!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائیپر:............. (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org